تعارف

دعا کیا ہے؟

بندہ محتاج اور اللہ غنی، بندہ سوالی اور اللہ داتا، بندہ لئیم اور اللہ کریم۔

دعا ٹوٹے ہوئے دل کا سہارا
دل کی دھڑکنوں کا زیر و بم
ٹوٹے ہوئے دل کی سسکیوں، ہچکیوں اور آنسوؤں کا نام
مظلوم کی مظلومیت اور دکھے دل کی دعا
اللہ کے حضور اپنے ہاتھ پھیلا دینا
اس کے سامنے اپنے دامن کو کھول دینا
اپنے دنیوی وقار کو تج کر کے پوری طرح فقیر ہو جانا
اور ایک بھکاری کی طرح ،دستِ سوال دراز کر دینا
کہ ایک سہارا اب بھی موجود،ایک دروازہ اب بھی کھلا

کب؟

جب سارے دنیوی سہارے، ختم ہو جائیں
جب امید کی تمام کرنیں، بکھر جائیں
جب سارے ارادے ٹوٹ جاتے ہیں
جب سارے اسباب و وسائل، ناکام ہو جاتے ہیں
جب سب خوابوں کے محل، چکناچور ہو جاتے ہیں

جب سب کے ہوتے ہوئے بھی انسان
تنہائی ، بے بسی کا شکار ہو جاتا ہے
جب مہنگے اور بڑے ڈاکٹر سے شفا نصیب نہیں ہوتی
جب کشتی سمندر میں ہچکولے کھاتی ہے
جب زندگی کا چراغ بجھنے لگتا ہے
جب سب کچھ ہوتے ہوئے بھی اصلاحِ اولاد کی
تمام تدابیر ، دھری کی دھری رہ جاتی ہیں
جب غار کے دہانے پر بھاری پتھر آن گرتے ہیں
جب حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے
حضرت نوح علیہ السلام ۹۵۰ سال تک تبلیغ کرتے ہیں
اور قوم کے مسلسل انکار پر مایوس ہو جاتے ہیں
جب حضرت ابراہیم علیہا السلام، کو آگ کے آلاؤ میں جھونکا جاتا ہے
جب قومِ لوط علیہ السلام، قہر خداوندی کو دعوت دیتی ہے
جب حضرت موسیٰ علیہ السلام بے سروسامانی کی حالت میں نکلتے ہیں
جب حضرت سلیمان علیہ السلام چیونٹی کی بات سمجھنے پر
اللہ کے انعام و اکرام پر شکر گزار ہوتے ہیں
جب حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ کی تاریکی میں
اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہیں
جب حضرت زکریا علیہ السلام حضرت مریم علیہ السلام کے پاس
بن موسم کا پھل پاتے ہیں
تو انکے دل میں اولاد کی تمنا ابھرتی ہے
جب حضرت ایوب علیہ السلام کا جسم پھوڑوں سے بھر جاتا ہے
جب رسول اللہ ﷺ طائف میں زخمی ہوتے ہیں

آپ ﷺ کا جوتا لہو سے بھر جاتا ہے
تو دل میں یہ خیال انگڑائیاں لیتا ہے

ایک دروازہ اب بھی کھلا، ایک سہارا اب بھی موجود
دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں ، طاقت پرواز مگر رکھتی ہے

پریشان حال اور مظلوم کی دعا، سمندر کی تاریکیوں میں چھید کرتی ہوئی، غار کے دہانے سے بھاری چٹان کو ہٹاتی ہوئی، زمین و آسمان کی وسعتوں کو چیرتی ہوئی عرش الٰہی پر پہنچتی ہے۔

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر
ہم تو مائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے، رہرو منزل ہی نہیں

دعا کیلئے کسی زبان، انداز اور الفاظ کی قید نہیں لیکن جب اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے الفاظ ہوں، ہاتھ اٹھائے جائیں اور دامن پھیلایا جائے۔ زبان گنگ ہو یا لب کھولے جائیں تو انکی تاثیر، سوز، مٹھاس، اور بلاغت کے کیا کہنے!

دعا کے موضوع پر بہت سی کتابیں میسر ہیں، ''فَاذْکُرُونِی'' بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس کا نام قرآن سے لیا گیا ہے۔

''فَاذْکُرُوْنِی اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِی وَ لاَ تَکْفُرُونَ'' (البقرۃ ۱۵۲)

کسی ایک بزرگ نے کہا مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ اللہ مجھے کب یاد کرتا ہے، لوگوں نے تعجب سے پوچھا کہ آپ کو کیسے معلوم کہ اللہ کب یاد کرتا ہے، انہوں نے کہا جب بھی میں اسکو یاد کرتا ہوں تو مجھے یقین ہوتا ہے کہ وہ مجھے یاد کر رہا ہے۔

مجھے اپنی پستی کی شرم ہے ، تیری رفعتوں کا خیال ہے
مگر اپنے دل کو میں کیا کروں، اسے پھر بھی شوقِ وصال ہے

قرآن مجید میں ذکر کا لفظ عام معنوں میں تو ۲۶۷ مقامات پر آیا ہے لیکن ذکر الٰہی کے معنوں میں ۵۸ مقامات پر اس لفظ کا ذکر ہے۔

اس کثرتِ تکرار سے معلوم ہوتا ہے کہ ذکرِ الٰہی بہت بڑی، بہت اہم، چیز ہے۔ عبادت کی روح اور حسنات کا سرچشمہ ہے

"وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ" (عنکبوت ٤٥)

یقیناً اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے اور جب دل اور زبان میں ہم آہنگی ہو جب زبان دل کی ترجمان ہو تو دعاؤں کو قبولیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہوتا ہے۔ مفتی محمد حسنؒ فرماتے ہیں کہ كُلُّ مَطِيعٌ ذَاكِرٌ ہر اطاعت کرنے والا گویا ذکر کرنے والا ہے

اللہ کی یاد اگر صبح سے شام تک، دل سے زبان تک اور علم سے عمل تک زندگی کے اندر جاری ساری ہو جائے، ذہن کی گہرائیوں میں رچ بس جائے اور دل کی تمنا بن جائے، تو دنیا کے اندر رہتے ہوئے طلب آخرت آسان اور خود منزل آگے آتی ہے لیکن

یہ طوفانوں کی باتیں ہیں آسودہ ساحل کیا جانیں

یہ کتاب "فاذکرونی" خاص طور پر کورس "جنت کا سفر The Road to Jannah" کی طالبات کیلئے مرتب کی گئی ہے اور کتاب "باب الریّان" روزے سے متعلق احادیث بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس میں ہر پکارنے والے کی صداؤں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ ہر طالب اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے ۔ اسکو مرتب کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ:

۱. صرف دعائیں لینے کی بجائے پوری حدیث کو نقل کیا جائے تا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے سچی محبت پیدا ہو
۲. عام لوگوں میں قرآن وحدیث کی دعاؤں کو پڑھنے اور جاننے کا شوق پیدا ہو
۳. قرآن وحدیث کی دعائیں زبان زدِ عام ہوں۔
۴. اسناد اور حوالے مستند ہوں تا کہ موضوع اور من گھڑت دعاؤں سے بچا جائے اور ان دعاؤں کے ذریعہ آپ ﷺ کی تعلیمات اور طرزِ زندگی سے صحیح واقفیت حاصل ہو۔
۵. موضوع کے مطابق عنوانات کی فہرست دے دی گئی ہے۔
۶. کتاب کا اردو کے ساتھ انگلش ترجمہ بھی دیا جا رہا ہے تا کہ انگلش جاننے والے مسلمان خاص طور پر نوجوان نسل کتاب سے استفادہ کر سکے۔

دعائیں کوشش کر کے اپنے اصلی الفاظ میں یاد کرنی چاہئے اور اگر نہ آتی ہوں تو کتاب کھول کر بھی مانگی جاسکتی ہیں۔ تجربہ شاہد ہے کہ چند دنوں میں یاد ہو جائیں گی۔ یہ خلوت اور جلوت کا بہترین زادِراہ ہے۔ لائبریری کی زینت بنائیے۔ خود پڑھیئے اوروں کو بھی پڑھائیے۔ تحفہ میں دیجیئے۔ اس کتاب کو مفید اور بہتر بنانے کیلئے آپ کے مشورے اور آراء کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ میں اُن تمام علماء کرام اور ساتھیوں کی بے حد مشکور ہوں جنھوں نے اس کتاب کی تیاری میں بھرپور تعاون کیا۔

وفا کے سنگین مرحلوں میں کبھی جو تھکتے ہیں ہارتے ہیں
تو راز داری کے خاص لہجے میں نام تیرا پکارتے ہیں

ایک ہی درخواست، التجا اور تمنا ہے: رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الدُّعَا (آمین)

نسرین ناظر
مسی ساگا، کینیڈا
۱۳ اگست ۲۰۰۹ء

Introduction

What Is Dua?

Dua is the source of strength for the broken heart; the rhythms of a beating heart; it is the sobs, the cries and the tears of a torn heart. It is the expression of the oppressed and the plea of the injured, to raise one's hands before Allah and to beg of Him. Putting aside all his worldly dignity and honour, one leads the life of an ascetic and becomes a beggar before the Almighty, remembering that one gate of help is always open - one gate that becomes the source of all support.

When?

When all the worldly help comes to an end, when all rays of hope scatter and when all determinations end up in a smoke. When all the sources of this world fail, when the castles of dreams crash to the ground, despite having all worldy things under his control, a soul is over-powered by loneliness and helplessness. When the greatest of doctors and experts fail to find a cure.

When all measures of rectification fail, when heavy stones block the entrance of caves. When Adam feels remorse for his mistake. When Nuh (علیہ السلام) is disappointed with his efforts of spreading the message for 950 years. When Ibraheem, Khalil Ullah(علیہ السلام), is thrown into the blazing flames. When Lut (علیہ السلام)'s nation asks for the punishment of Allah. When Musa (علیہ السلام) leaves everything behind in fear.When Sulaiman (علیہ السلام) expresses gratitude to Allah for blessing him with the knowledge of understanding the speech of an ant. When Yunus (علیہ السلام) expresses regret over his mistake within the darkness of the belly

of the fish, in the depth of the ocean, under the darkness of the night. When Zakariyya (عليه السلام) finds unseasonal fruit near Maryam, his heart longs for the gift of righteous progeny. When the body of Ayyub (عليه السلام) is covered with sores and when the Holy Prophet (ﷺ), stoned and ridiculed in Taif, walks away with his shoes full of blood. The heart is hopeful and the soul is optimistic that there is one door which remains open, one source of strength and support that is still available.

"The expression and cry of a sincere heart carries much weight.
Having no wings, it has the power to reach the heavens."

The Dua of an oppressed and perplexed person breaks through the darkness of the ocean, removes the rock from the mouth of the cave, and whilst piercing through the extent of the Heaven, reaches the throne of Allah:

From above the heavens, comes the answer to the slave's supplication.
"We are ready to give, but there is nobody who may ask for it. To whom may we show the right path, when there is no one to follow it?"

Upon making dua, there is no restriction in language, words or manners, But when the words that have been taught by Allah سبحانه وتعالىٰ and His Prophet are used, and the hands are spread before the Almighty, and the lips may move, the dua reaches it's destination and awaits its acceptance by Allah سبحانه وتعالىٰ . Numerous books have been written expounding the subject of dua, "*Fazkarooni*", is one such link in that great chain.

A pious man once said, "I know when Allah (سبحانه وتعالى) remembers me" People asked him, "How do you know this?" He said, "When I remember him, I am certain, He also remembers me."

In complete honesty, Zikr-e-Elahi (or the remembrance of Allah) is a very noble and significant action. It is the essence of worship and is amongst the fountain of virtues. There is no doubt that Zikr-e-Elahi is something very high. It becomes greater still when the tongue is synchronized with the heart and when the heart and the tongue meet and move in unison,and that is when the chance of the acceptance of the supplication becomes highest.

As mentioned by Mufti Muhammad Hasan, (the meaning of which is), "Every obedient servant of Allah is, as if, a remembrance of Allah!" If the remembrance of Allah envelops the morning to the evening, the heart to the tongue and the knowledge to action …if it covers the depths of the mind such that it becomes the desire and the longing of the heart, then it becomes easy for the one engaged in the remembrance to desire the hereafter even though he may be living in this world and his ultimate destination comes nearer to him.
But it is not easy to comprehend and appreciate these matters and expressions of the heart because these are the descriptions of the storms in the midst of the ocean...which are not easily understood by those standing on the shores!

This book, '*Fazkurooni*' has been specially prepared for the students of the course, 'The Road to Jannah'. The book, 'Baab-ur-Rayyan' (Ahadeeth about fasting) is also a link in the chain of this series of

books. The voices of all those who remembered Allah have been brought together in this book and every seeker who wishes to engage in this remembrance can benefit from them.

Special care has been taken while compiling this book that:

1. Not just supplications, but the complete Ahadeeth (in which the supplications are found) have been collected and presented.
2. These may give rise to true love of Allah سبحانه وتعالىٰ and His Messenger ﷺ, in the heart and the mind of the reader.
3. So that men may desire to learn the supplications given in the Quran and the Ahadeeth.
4. Thus spreading them amongst the people.
5. The references are authentic so that the reader feels safe from unauthorized supplications.
6. Authentic and uncorrupted supplications lead to true knowledge of the life and practices of the Prophet ﷺ.
7. An index has been provided according to the topics and subjects

Try and remember the supplications in their original words…but if you do not, learn them by heart, then read them from the open book.

Experience has shown that this helps to remember the supplications and helps them to be committed to memory in a few days.

These supplications are the best baggage to carry, either alone, or in the company of others. Read them yourselves and invite others to read them with you.This book makes an excelent gift to give.

All suggestions for improvement are sincerely welcomed. I thank all the scholars and friends who have helped in the making of this book.

At difficult junctures of faith, when I tire or falter, I call out your name, O Allah! In that special way known only to You and I.
We have only one request:
O Allah! Hear our supplications, for You are the Hearer of all supplications.

Nasreen Nazar
Mississauga,Canada
Aug 2009

باب نمبرا

Chapter 1

دُعا کی اہمیت وفضیلت

دعا کی اہمیت اور ضرورت کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود دعا کرنے کی ترغیب دی ہے، اللہ غنی، انسان محتاج ہے اپنی محتاجی ہی کی وجہ سے، بندہ دعا مانگنے کیلئے مجبور ہے، دعا انسان کی ناگزیر ضرورت ہے.
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

The Importance Of Supplication

The importance of supplication is evident from the fact that Allah has Himself urged man to supplicate. Allah is the limitless and boundless Giver while man is in need of Allah's bounty even in the smallest degree. Man must supplicate because of his utter dependence on Allah for all his needs. Allah says,

۱۔قرآن کی روشنی میں

In the light of the Quran

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن ٦٠)

تمہارے پروردگار کا حکم ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

1. And your Lord says: Call on me, I will answer your (prayer).

(Al-Momin:60)

٢. اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ
(الاعراف:۵۵)

اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔ یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (الاعراف:۵۵)

2. Call on your Lord with humility and in private: for Allah loves not those who trespass beyond bounds. (Al-'Araf:55)

دعائیں اگر آداب وشرائط کے ساتھ مانگی جائیں تو قبولیت کا درجہ پاتی ہیں، جہاں اللہ تعالیٰ نے دعا کرنے کے آداب بتائے ہیں، وہاں اس بارے میں کچھ ہدایات بھی دی ہیں، اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ قرآن وحدیث سے ہمیں اس سلسلے میں رہنمائی ملتی ہے۔

Supplications submitted with the proper manners and conditions, have a strong chance of being accepted. Allah has taught us the manners of supplications as well as has given some instructions. We are greatly indebted to Allah that He has given us guidance in Quran and the Sunnah in these regards.

٣. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (فاطر ١٥)

لوگو! تم ہی اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تو غنی وحمید ہے۔

3. O Mankind! It is you that are in need of Allah, but Allah is the One free of all wants, worthy of all praise. (Al-Fatir:15)

۴۔ فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَ لَا

تَكْفُرُوْنِ. (البقرة ۱۵۲)

پس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کرونگا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔(البقرة:۱۵۲)

4. Then remember me, I will remember you. Be grateful to me and reject not faith. (Al-Baqarah:152)

۵. یٰٓاَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا . (الاحزاب: ۴۱)

اے ایمان والو! تم اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔

5. O you who believe! Celebrate the praises of Allah abundantly. (Al-Ahzab:41)

۶ . وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا (المزمل : ۸)

اپنے رب کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔

6. But keep in remembrance the name of your Lord and devote yourself to him wholeheartedly. (Al-Muzzammil:8)

<u>اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو یہ تاکید کی</u>

۷.اِذْ هَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَ لَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ

(طٰهٰ : ۴۲)

جا، تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ۔اور دیکھو، تم میری یاد میں تقصیر نہ کرنا۔

7. Go you and your brother, with my signs, and slacken not, either of you in keeping me in remembrance . (Taha:42)

جب پیغمبر کو یہ نصیحت ہے تو عام انسانوں کے لیے دعا کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے۔

When the Messenger of Allah has been advised so, then supplication becomes doubly important for every Muslim.

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دامن رحمت کے سوا دکھی دل کا علاج اور کہاں تلاش کیا جاسکتا ہے۔

The fact is that a heart in pain can find solace only in the all enveloping embrace of the Magnificence of Allah.

٨. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ، اَلاَ بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. (الرَّعد:٢٨)

جو لوگ ایمان لائے اور انکے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں، آگاہ رہو! اللہ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔

8. Those who believe and whose hearts find satisfaction in the remembrance of Allah: for without doubt in the remembrance of Allah do hearts find rest. (Ar-Raad:28)

حدیث کی روشنی میں

Supplication according to Hadith

۹۔ دُعا عبادت ہے

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ " اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ". (مسنداحمد)

دُعا عبادت ہے (مسنداحمد)

Supplication is worship

9. Prophet ﷺ said, "Supplication is worship."

(Musnad Ahmad)

۱۰۔ نیز فرمایا " اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ". (ترمذی)

دُعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی)

10. "Supplication is the essence of worship." (Tirmidhi)

۱۱۔ دُعا مومن کا ہتھیار ہے

نبی ﷺ نے فرمایا " اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَ عِمَادُ الدِّيْنِ وَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ".

(حاکم)

دعا مومن کا ہتھیار اور دین کا ستون اور آسمان وزمین کا نور ہے۔ (حاکم)

11. Supplication is the weapon of the believer

Dua is the weapon of the believer, a pillar of the deen and the light of the heavens and earth. (Hakim)

۱۲۔ دُعا ہر مصیبت کا علاج ہے

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے " اَلـدُّعَآءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَ مِمَّا لَمْ يَنْزِلْ وَ اِنَّ الْبَلَاءَ لَيَـنْـزِلُ فَيَـلْـقَاهُ الدُّعَآءُ فَيَعْتَلِجَانِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (بزار و طبرانی و حاکم)

دعا مفید ہے اس مصیبت کیلئے بھی جو اتر چکی اور جو ابھی نہیں اتری اور مصیبت نازل ہوتی ہے تو دعا اس سے ٹکراتی ہے اور قیامت تک دونوں کی ٹکر جاری رہتی ہے۔ (بزار، طبرانی، حاکم)

12. Supplication is a remedy against all calamities

The Prophet ﷺ said "Dua is beneficial for whatever affliction that has descended and that which has not. And when an affliction comes towards you, the dua confronts it and it continues to confront it till the day of judgement."

(Bazzar, Tabrani, Hakim)

باب نمبر۲

Chapter 2

دُعا کی قبولیت کے جائز امور

رسول اللہ ﷺ نے دعا کے بارے میں کچھ ہدایات بھی دی ہیں،ضروری ہے کہ دعا کرتے ہوئے انہیں ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں۔

Important matters in regards to the validity of the acceptance of supplications

The Messenger of Allah ﷺ has given us certain instructions about how to supplicate. These must always be kept in mind.

اخلاص:

دُعا صرف اللہ سے مانگی جائے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

Sincerity:

Supplicate to Allah alone. Allah says,

۱۳. فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ . (المومن:٦٥)

اللہ ہی کو پکارو،اپنے دین کو اس کیلئے خالص کر کے۔ (مومن:٦٥)

13. "Call upon Him only, with sincerity." (Al-Momin:65)

۱۴۔دعا مانگنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا

عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، وَارْحَمْنِيْ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَجِلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلِّي اِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدتَّ فَاحْمَدِ اللّٰهَ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ ، قَالَ ثُمَّ صَلَّى رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اُدْعُ تُجَبْ ۔ (ترمذی)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (ایک روز) رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی (مسجد میں) داخل ہوا نماز پڑھی اور دعا مانگنے لگا ''یا اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم کر'' آپ ﷺ نے فرمایا ''اے نمازی! تو نے (دعا مانگنے میں) جلدی کی۔ جب نماز پڑھ چکو اور دعا کیلئے بیٹھو تو اللہ کی شایانِ شان حمد و ثنا کرو پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اپنے لئے دعا کرو۔'' فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دوسرے آدمی نے نماز پڑھی اور (اسکے بعد) اللہ کی حمد و ثنا کی، نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اے نمازی! دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی۔'' (ترمذی)

14. <u>Commencing supplication with Allah's Praise and blessings on the Prophet ﷺ</u>

Fudhala bin Ubaid رضی اللہ عنہ narrated: "One day the Messenger of Allah ﷺ was with us when a man entered the masjid, prayed Salaat and made dua,"O Allah! Forgive me, have mercy on me." The Prophet ﷺ said to him, "You hurried in making dua. After praying, you praise Allah (SWT) in a befitting manner, then send peace and blessing on me and then pray for your ownself". Fudhala bin Ubaid رضی اللہ عنہ said, "Another man prayed salaat, then praised Allah (SWT) and sent peace and blessings on the Prophet ﷺ". The Messenger of Allah ﷺ said, "O person! Make dua for yourself it will be accepted."

(Tirmidhi)

<u>۱۵. یقین کے ساتھ قبولیت کی اُمید</u>

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ '' **اُدْعُوْا اللّٰہَ وَ اَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَموْا اَنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَآءً مِّنْ قَلْبٍ**

غَافِلٍ لَاہٍ " . (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب اللہ سے مانگو اور دعا کرو تو اس یقین کیساتھ کرو کہ وہ ضرور قبول کرے گا اور عطا فرمائے گا، اور جان لو اور یاد رکھو کہ اللہ اسکی دعا قبول نہیں کرتا جسکا دل (دعا کے وقت) اللہ سے غافل اور بے پرواہ ہو۔ (ترمذی)

15. Making supplication with certainty of receving a response

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "When you make dua to Allah, do it with the certainty that He will for sure accept it and bestow it upon you and know and remember that Allah does not accept his prayer whose heart is unmindful of Allah." Tirmidhi)

١٦۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلَا یَقُلْ " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ اِنْ شِئْتَ، اِرْحَمْنِیْ اِنْ شِئْتَ، اُرْزُقْنِیْ اِنْ شِئْتَ وَلْیَعْزِمْ مَسْئَلَتَهُ، اِنَّهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَ لَا مُكْرِهَ لَهُ " . (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اس طرح نہ کہے کہ ''اے اللہ! تو اگر چاہے تو مجھے بخش دے، تو چاہے تو مجھ پر رحمت فرما، اور تو چاہے تو مجھے روزی دے۔'' بلکہ اپنی طرف سے عزم اور قطعیت کے ساتھ اللہ کے حضور میں اپنی مانگ رکھے۔ بے شک وہ کرے گا وہی جو چاہے گا، کوئی ایسا نہیں جو زور ڈال کر اس سے کرا سکے۔ (بخاری)

16. Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "If one of you makes dua he should not say in this way, 'O Allah! If You wish to forgive me, do so, if You wish have mercy on me, if You wish give me sustenance.' Instead put his need infront of Him, and ask with certainty. For sure He will bestow what He wishes because no one can pressurize Him to do so." (Bukhari)

۱۷۔ خوشحالی میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَة رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَآءَ فِی الرُّخَآءِ ۔

(ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جوکوئی یہ چاہے کہ پریشانیوں اور تنگیوں کے وقت اللہ تعالیٰ اسکی دعا قبول فرمائے، تو اسکو چاہئے کہ عافیت اور خوشحالی کے زمانہ میں دعا زیادہ کیا کرے۔

(ترمذی)

17. Increase in Supplications during the good times

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "Whoever wishes that Allah accepts his dua in times of difficulty and worry, he should pray more in times of ease."

(Tirmidhi)

۱۸۔ دُعا کی قبولیت میں جلد بازی کی ممانعت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَالَمْ یُعَجِّلْ فَیَقُوْلُ قَدْ دَعْوَتُ فَلَمْ یُسْتَجَبْ لِیْ ۔ (بخاری و مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ ''تمہاری دعائیں اس وقت تک قابلِ قبول ہوتی ہیں جب تک کہ جلد بازی سے کام نہ لیا جائے۔ (جلد بازی یہ ہے) کہ بندہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی مگر وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔ (بخاری ومسلم)

18.Do not demand an immediate response

Abu Hurairahرضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "Your prayers are acceptable if you are patience about it. Impatience is if a person starts saying, 'I asked but it was not fulfilled." (Bukhari and Muslim)

۱۹۔ دُعا کی قبولیت پر یقین

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ، اُدْعُوْنِیْ اِسْتَجِبْ لَكُمْ ، اَللّٰهُمَّ هٰذَاالدُّعَآءُ ، وَعَلَیْكَ الْاِجَابَةُ

(کنز العمال ، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ و ابن عمر رضی اللہ عنہ)

اے اللہ! تو نے کہا ہے اور تیرا کہنا حق ہے، مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، اے اللہ! یہ ہے دعا، اب قبول کرنا تیرا کام ہے۔ (کنز العمال، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

19. Belief in the acceptance of the supplication

O Allah! You have said and what you have said is the truth, "Ask me and I will fulfill your dua". O Allah! This is my dua and now it is up to You to fulfill it."

(Kanzul Aamal related by ibn Abbasرضی اللہ عنہ,ibn umarرضی اللہ عنہ)

یاد رہے دعا سے مانگنے سے پہلے حسب ذیل باتوں کا لحاظ کرنا ضروری ہے۔

Remember, these are the points that one must always keep in mind before supplication.

۲۰۔دُعا مانگنے سے پہلے اپنے گناہوں کا اعتراف اور اظہار ندامت

وَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ لَيَعْجَبُ اِلَى الْعَبْدِ اِذَا قَالَ "

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ " قَالَ عَبْدِیْ عَرَفَ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَّغْفِرُ وَيُعَاقِبُ ۔

(حاکم)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا "جب بندہ کہتا ہے، "تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا میرے گناہ معاف فرما، تیرے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں۔" تو اللہ کو یہ بات بہت اچھی لگتی ہے اور اللہ فرماتا ہے "میرا بندہ جانتا ہے کہ اسکا رب ہے جو معاف بھی کرتا ہے سزا بھی دیتا ہے۔" (حاکم)

20. Express remorse and regret for sins before supplicating

Ali ibn Abu Talib رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said: When a person says, "There is no God but You. I have wronged myself so please forgive me, no one can do that but You", Allah likes this and He says, "My slave knows that his Lord forgives and He punishes too." (Hakim)

باب نمبر ۳

Chapter 3

متفرق آداب

Different etiquettes while supplicating

۲۱۔ دوسرے بھائی کیلئے دعا مانگنے سے پہلے اپنے لئے دُعا مانگنا

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ, کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا ذَکَرَ اَحَدًا فَدَعَا لَہٗ بَدَأَ بِنَفْسِہٖ ۔ (الترمذی)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کو یاد فرماتے اور اس کیلئے دعا کرنا چاہتے تو پہلے اپنے لئے مانگتے، پھر اس شخص کیلئے دعا فرماتے۔ (ترمذی)

21. Supplicating for oneself before others

Ubayy bin Ka'ab رضی اللہ عنہ narrated: When the Messenger of Allah ﷺ mentioned someone for whom he made a supplication, he began with himself (and then prayed for the others). (Tirmdhi)

۲۲۔ ہاتھ اٹھا کر دُعا کرنا، اور چہرے پر پھیرنا

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَلُوْا اللّٰہَ بِبُطُوْنِ اَکُفِّکُمْ وَ لَا تَسْأَلُوْہُ بِظُھُوْرِھَا فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوْا بِھَا وُجُوْھَکُمْ ۔ (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " اللہ سے اس طرح ہاتھ اٹھا کے مانگا کرو کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے ہو ہاتھ الٹے کر کے نہ مانگا کرو، اور جب دعا کر چکو تو اٹھے ہوئے ہاتھ چہرے پر پھیر لو۔ (ابی داؤد)

22. Raising one's hands while supplicating

Abdullah Ibn Abbas رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "Make your supplications to Allah with your hands raised, palms turned towards your face and do not keep the hands turned backwards. When you finish making your

supplication, wipe your face with the hands." (Abu Dawud)

۲۳۔امام اجتماعی دُعا میں دوسروں کو بھی شریک کرے

عَنْ ثُوْبَانَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ لَا یَحِلُّ لِاَمْرِیءٍ اَنْ یَّنْظُرَ فِیْ جَوْفِ بَیْتِ امْرِیءٍ حَتّٰی یَسْتَاْذِنَ فَاِذَا نَظَرَ فَقَدْ دَخَلَ وَ لَا یَؤُمُّ قَوْمًا فَیَخُصَّ نَفْسَہُ بِدَعْوَۃٍ دُوْنَہُمْ فَاِنْ فَعَلَ فَقَدَ خَانَہُمْ وَلَا یَقُوْمُ اِلَی الصَّلَاۃِ وَھُوَ حَقِنٌ ۔ (ترمذی)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ’’ کسی شخص کیلئے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے کے گھر میں اجازت لئے بغیر جھانکے اس لئے کہ جب کسی نے جھانکا گویا وہ اس (گھر) میں داخل ہوا۔کوئی شخص جو لوگوں کی امامت کرائے دعا کے وقت دوسروں کے بغیر،صرف اپنے لئے دعا نہ کرے،اگر ایسا کرے گا تو لوگوں کی خیانت کرے گا،کوئی شخص پیشاب وغیرہ روک کر نماز نہ پڑھے۔‘‘
(ترمذی)

23. The Imam should include others in a collective supplication

Thauban رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said "It is not proper for any person to peep into other person's house without permission; if somebody does it, it is as if he has entered the house. If a person leads the prayer and at the time of the dua he should not supplicate only for himself, if he does it, it is as if he has cheated. No person should hold himself to urinate and pray (He should relieve himself first.) (Tirmidhi)

۲۴۔ دُعا کے آخر میں ’’آمین‘‘ کہنا

عَنْ اَبِیْ زُهَيْرٍ النُّمَيْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً فَاَتَيْنَا عَلٰى رَجُلٍ قَدْ اَلَحَّ فِىْ الْمَسْئَلَةِ فَوَقَفَ ﷺ يَسْتَمِعُ مِنْهُ فَقَالَ ﷺ اَوْجَبَ اِنْ خَتَمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بِاَيِّ شَيْئٍ يَخْتِمُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ” **بِاٰمِيْن** “ ، فَاِنَّهٗ اِنْ خَتَمَ بِاٰمِيْنَ فَقَدْ اَوْجَبَ ۔ (ابو داؤد)

ابوزُھیر نُمیری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ باہر نکلے۔ ہمارا گزر اللہ کے ایک بندے پر ہوا جو بڑے الحاح سے اللہ سے مانگ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر اسکی دعا اور اللہ کے حضور میں اسکا مانگنا، گڑگڑانا سننے لگے۔ پھر آپ ﷺ نے ہم لوگوں سے فرمایا کہ ’’ اگر اس نے دعا کا خاتمہ صحیح کیا اور مہر ٹھیک لگائی، تو جو اس نے مانگا ہے اسکا اس نے فیصلہ کرا لیا‘‘۔ ہم میں سے ایک نے پوچھا کہ حضور ﷺ! صحیح خاتمہ کا اور مہر ٹھیک لگانے کا طریقہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا’’ آخر میں ’’آمین‘‘ کہہ کے دعا ختم کرے تو اگر اس نے ایسا کیا تو بس اللہ سے طے کرا لیا ۔ (ابوداؤد)

24. Saying 'Ameen' after supplication

Abu Zuhair-an-Numeri رضی اللہ عنہ narrated: We went out with the Messenger of Allah ﷺ one night and came upon a person who was making dua. Allah's Messenger ﷺ stopped near him and listened to him imploring persistently. Then he said to us, "If he ends his dua properly and seals it correctly, whatever he asked for will get approved." One of us asked, what is the right way of doing it. He ﷺ said, by saying "Ameen" at the end and if he does so he gets Allah's approval. (Abu Dawud)

۲۵۔ دُعا سننے والے کا دعا کے آخر میں ''آمین'' کہنا

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ دَعْوَۃُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِاَخِیْہِ بِظَھْرِ الْغَیْبِ مُسْتَجَابَۃٌ عِنْدَ رَاْسِہٖ مَلَکٌ مُوَکَّلٌ کُلَّمَادَعَا لِاَخِیْہِ بِخَیْرٍ قَالَ الْمَلِکُ الْمُوَکَّلُ بِہٖ آمِیْنَ وَلَکَ بِمِثْلٍ ۔
(مسلم)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''کسی مسلمان کی اپنے بھائی کیلئے غائبانہ دعا قبول ہوتی ہے، غائبانہ دعا کرنے والے کے پاس ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے، جب وہ اپنے بھائی کیلئے کوئی بھلائی والی غائبانہ دُعا کرتا ہے، تو فرشتہ ''آمین'' (اللہ تیری دعا قبول کرے) کہتا ہے، اور ساتھ یہ بھی کہتا ہے کہ ''تجھے بھی اللہ ویسی ہی بھلائی عطا کرے۔'' (مسلم)

25. The listener should also say "Ameen"

Abu Durda رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "A Muslim's dua for his brother is accepted. An angel is appointed when he is making dua and he says 'Ameen' (may Allah accept your prayer), and also says, "may He give you the same goodness". (Muslim)

۲۶۔ دُعا کے وقت قبلہ رخ ہونا

عَنْ عُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا کَانَ یَوْمُ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِلَی الْمُشْرِکِیْنَ وَھُمْ اَلْفٌ وَ اَصْحَابُہٗ ثَلَاثُ مِائَۃٍ وَّ تِسْعَۃَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِیُّ اللّٰہِ ﷺ الْقِبْلَۃَ ثُمَّ مَدَّ یَدَیْہِ فَجَعَلَ یَھْتِفُ بِرَبِّہٖ (مسلم)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جنگ بدر کے روز رسول اللہ ﷺ نے مشرکین مکہ پر ایک نظر ڈالی انکی تعداد ایک ہزار تھی جبکہ آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعداد تین سو انیس (۳۱۹) تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور اپنے ہاتھ (اللہ کے حضور) پھیلا دیئے اور پکار کر دُعا کرنے لگے۔ (مسلم)

26. Facing the Qibla at the time of supplication

Umar bin Al Khattab رضی اللہ عنہ narrated: "On the day of Badr, The

Messenger of Allah ﷺ looked at the Mushrikeen (disbelivers) who were a thousand in number, and His ﷺ companionsرضی اللہ عنہم were three hundred and nineteen. He ﷺ turned in the direction of the Ka'bah and spread His hands in prayer".

(Muslim)

باب۴

Chapter 4

دُعا کی قبولیت کے مخصوص اوقات

Special times for the acceptance of supplication

۲۷۔ رات کے آخری حصہ میں قبولیت دُعا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ " یَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَ تَعَالَی كُلَّ لَیْلَةٍ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقَی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرُ یَقُوْلُ مَنْ یَّدْعُوْنِیْ فَاسْتَجِیْبَ لَهُ مَنْ یَّسْاَلُنِیْ فَاُعْطِیَهُ وَ مَنْ یَّسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَلَهُ " ۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''ہمارا رب (ہر رات) جب آخر تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو آسمان دنیا پر اترتا ہے اور فرماتا ہے'' کون مجھ سے دعا کرتا ہے میں اسکی دعا قبول کروں، کون مجھ سے کچھ مانگتا ہے میں اسکو دوں۔ کون مجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہے میں اسکے گناہ معاف کر دوں۔ (بخاری)

27. Acceptance of supplication in the late hour of the night

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "Our Lord descends to the lowest heaven during the last one-third of the night and says 'Who is calling Me, so that I may answer him, who is asking Me, so that I may grant him and who is asking Me for forgiveness so that I may forgive his sins". (Bukhari)

۲۸۔رات کے آخری حصہ میں قربتِ خداوندی

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِیْ جَوْفِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُوْنَ مِمَّنْ يَّذْكُرُ اللّٰهَ فِیْ تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ ۔ (ترمذی)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”رات کے آخری حصہ میں رب اپنے بندے کے بہت قریب ہوتا ہے لہٰذا اگر اس وقت اللہ کو یاد کرنے والوں میں شامل ہونے کی ہمت کر سکو تو کرو۔“ (ترمذی)

28. Closeness to Allah during the last part of the night

Abu Omama رضی اللہ عنہ says that Amr bin Abasa رضی اللہ عنہ narrated: he heard the Messenger of Allah ﷺ say," during the last part of the night, Allah is very close to his slave. So try to remember him at that time with those who do it (or remember him)" .

(Tirmidhi)

۲۹۔اذان اور اقامت کے درمیان

عَنْ اَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلدُّعَآءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ ۔

(ترمذی،ابو داؤد) (ترمذ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اذان اور اقامت کے درمیان دعا ردّ نہیں کی جاتی۔“ (ترمذی،ابوداؤد)

29. Between the Adhan and Iqamah

Anas bin Malik رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "Dua is not rejected between the Adhan and Iqamah."

(Tirmidhi, Abu Dawud)

۳۰۔ سجدہ میں قبولیتِ دُعا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّہٖ وَ ھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوْا الدُّعَآءَ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''سجدہ کی حالت میں بندہ اپنے رب کے بہت قریب ہوتا ہے لہٰذا سجدہ میں کثرت سے دعا کیا کرو۔'' (مسلم)

30. Acceptance of supplication during prostration

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "A person is very close to his Lord during prostration; therefore, make dua profusely while prostrating." (Muslim)

۳۱۔ جمعہ کے دن کی قیمتی گھڑی

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ذَکَرَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَقَالَ فِیْہِ سَاعَۃٌ لَا یُوَافِقُھَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ وَ ھُوَ قَائِمٌ یُصَلِّیْ یَسْئَالُ اللّٰہَ تَعَالٰی شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاہُ اِیَّاہُ وَ اَشَارَ بِیَدِہٖ یُقَلِّلُھَا ۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا اور فرمایا ''اس میں ایک گھڑی ایسی ہے، جس میں کوئی مسلمان کھڑا نماز پڑھ رہا ہو، اور اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ اس کو عنایت فرما دیتا ہے، اور ہاتھ کے اشارے سے آپ ﷺ نے واضح فرمایا کہ وہ ساعت مختصر سی ہے۔'' (بخاری)

31. A precious moment on Friday

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ mentioned about the day of Jumu'ah and said, that" there is a time on this day in which if a Muslim asks Allah for something while he is praying, Allah grants it and He ﷺ gestured to show that it is very short." (Bukhari)

۳۲۔اذان کے بعد قبولیت دُعا

عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّ مَا تُرَدَّانِ الدُّعَآءُ عِنْدَ النِّدَآءِ وَ عِنْدَ الْبَاْسِ حِیْنَ یَلْحَمُ بَعْضُھُمْ بَعْضًا ۔ (ابوداؤ)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’دو دعائیں ردّ نہیں کی جاتیں، ایک اذان کے بعد، دوسری لڑائی کے وقت، جب (دونوں لشکر) ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔‘‘ (ابوداؤد)

32. Acceptance of supplication after the Adhan

Sahl Bin Sa'ad رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "Two duas are not rejected, one made after the Adhan and the other at the time of war when both armies fight with each other."

(Abu Dawud)

۳۳۔بارش نازل ہونے کے وقت

عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ثِنْتَانِ مَا تُرَدَّانِ الدُّعَآءُ عِنُدَالنِّدَآءِ وَ تَحْتَ الْمَطَرِ ۔ (حاکم)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’دو وقت کی دعائیں ردّ نہیں کی جاتیں یا بہت ہی کم ردّ کی جاتیں ہیں (پہلی) اذان کے بعد اور (دوسری) بارش نازل ہونے کے وقت۔‘‘ (حاکم)

33. At the time of rainfall

Sahl Bin Sa'ad رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "Prayers made on two occasions are not rejected or very rarely rejected: after the Adhan and at the time of rain".

(Hakim)

۳۴۔ یوم عرفہ ۹ ذی الحجہ، قبولیت دعا کا بہترین دن

عَنْ عَمْرِ و بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ خَيْرُ الدُّعَآءِ دُعَآءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَ خَيْرُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِیْ **"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ."** (ترمذی)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے اور وہ (شعیب کے) دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے، اور بہترین دعا، جو میں نے اور مجھ سے پہلے، نبیوں نے مانگی وہ یہ ہے "اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ ایک ہے، اسکا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، حمد اسی کیلئے سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔" (ترمذی)

34.The day of Arafat, 9th of Zul Hijj: Best day for the acceptance of supplications

Amar bin Shoaib رضی اللہ عنہ narrated from his father who from his father : The Messenger of Allah ﷺ said, "The best dua is on the day of Arafah, and the best dua that I and the prophets before me made is, 'There is no deity but Allah, He is one, He has no partner, His is the dominion, and to Him belongs all praise and He has power over all things." (Tirmidhi)

۳۵۔توبہ کرنے والے کی دُعا کی قبولیت

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ یَبْسُطُ یَدَہُ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْٓءُ النَّھَارِ وَیَبْسُطُ یَدَہُ بِالنَّھَارِ لِیَتُوْبَ مَسِیْءُ الَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِھَا ۔ (مسلم)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ’’اللہ عزّ وجلّ رات کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کرے (تو اسکی توبہ قبول فرمائے) پھر دن کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کرے (تو اسکی توبہ قبول فرمائے) حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہوجائے (یعنی قیامت قائم ہوجائے)۔‘‘ (مسلم)

35. The acceptance of supplication of the one who repents

Abu Musa Al-Ash'ari رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said: "Indeed Allah, the Exalted and Mighty, stretches His hand during the night so that He may forgive those who sinned in the daytime, and stretches His hand during the day so that He may forgive those who sinned during the night until the sun rises from the west (sign of the Last Day)." (Muslim)

۳۶۔ آبِ زمزم قبولیتِ دعا کا ذریعہ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رضی اللہ عنہ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ مَآءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَہُ ۔
(ابن ماجہ)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے وہ پوری ہوتی ہے۔‘‘ (ابن ماجہ)

36. Zamzam water is a means of acceptance

Jabir ibn Abdullah رضی اللہ عنہ narrated: I heard theMessenger of Allah

ﷺ say, "The water of Zam Zam is for what (the intention) it is drunk for." (in other words, it will come true). (Ibn Majah)

نوٹ: درج ذیل اوقات میں بھی دُعا قبول ہونے کی اُمید ہے.

۱. فرض نمازوں کے بعد (ترمذی،نسائی)

۲. امام کے ولا الضّآلّین کہنے کے وقت (مسلم،ابوداؤد)

۳. ذکر کی مجلسوں میں (بخاری،مسلم)

۴. تلاوتِ قرآن مجید کے بعد (ترمذی)

۵. قرآن مجید ختم کرنے کے بعد (طبرانی)

۶. روزہ دار جس وقت افطار کرے (ترمذی،ابن ماجہ،ابن حبان)

۷. مرغ کی آواز سن کر (بخاری)

۸. میّت کے پاس حاضر ہونے کے وقت (مسلم،سنن اربعہ)

۹. میّت کی آنکھ بند کرتے وقت (مسلم،داؤد،نسائی)

These are also included in the specific times of Du'a acceptance:

1. After the Fard Salah. (Tirmidhi,Nasa'i)
2. When the Imam says 'Wa Lad Daaleen". (muslim,abu Dawud)
3. In the gattering where Allah is remembered. (Bukhari,muslim)
4. After the recitation of Quran. (tirmidhi)
5. After the completion of the Quran. (Tirmidhi)
6. When the fasting person opens his fast. (Tirmidhi,Ibn Majah,Ibn Habban)
7. When one hears the cry of the rooster. (Bukhari,Muslim)
8. When one is present near the deceased person. (muslim,Sunan Arb'ah)
9. At the time of closing the eyes of the deceased person. (Muslim, abu Dawud,nasa'i)

باب نمبر ۵

Chapter 5

وہ لوگ جنکی دُعائیں قبول ہوتی ہیں

Those whose supplications are accepted

۳۷۔ مظلوم، مسافر اور والد کی دُعا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ یُّسْتَجَابُ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِیْهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ وَ دَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَ دَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهٖ ۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’ تین (آدمیوں) کی دُعا قبول کی جاتی ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ مظلوم کی دُعا، مسافر کی دُعا، والد کی دُعا اپنے بیٹے کے حق میں۔‘‘ (ابن ماجہ)

37. The oppressed, the traveller and father's supplication

Abu Hurayrah رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "There are three du'as which are guaranteed to be accepted and there is no doubt in that; the du'a of an oppressed one, the du'a of a traveller and du'a of a father for his son."(Ibn Majah)

۳۸۔ حج و عمرہ کرنے والے کی دُعا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اَلْغَازِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَ فْدُاللّٰهِ دَعَاهُمْ فَاَجَابُوْهُ وَ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ ۔ (ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ’’ جہاد فی سبیل اللہ کرنے والے، حج و عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں۔ اللہ نے انہیں بلایا تو وہ آ گئے لہٰذا اب وہ اللہ سے سوال کریں گے تو اللہ انہیں عطا فرمائے گا۔‘‘ (ابن ماجہ)

38. A person performing Hajj or Umrah

Abdullah Ibn 'Umar رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "A fighter in the path of Allah, one who performs Hajj and one who performs 'Umrah are the delegates of Allah who responded to His call, and so when they ask Him (for something) He gives it to them." (Ibn Majah)

۳۹۔اولاد کا استغفار کرنا، والدین کیلئے بلند درجات کا ذریعہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَة رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَیَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِی الْجَنَّةِ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ ! اَنّٰی لِیْ هَذِهِ فَیَقُوْلُ بِاِسْتَغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ ۔ (احمد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' اللہ تعالیٰ نیک آدمی کا جنت میں درجہ بلند فرماتا ہے،تو آدمی عرض کرتا ہے اے میرے رب! میرا درجہ کیسے بلند ہوا؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے'' تیرے لئے تیرے بیٹے کے استغفار کرنے سے۔'' (مسند احمد)

39. Offspring's repentance increases rewards for parents

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "Indeed Allah, the Exalted and Mighty, will definitely raise the level of a pious servant in Jannah so he will ask (in surprise): 'Oh my Lord, how is this (blessing possible) for me (since my death prevents me from earning any more good deeds)'? So He will say to him, (this is made possible for you) because of your child seeking forgiveness for you (after your death)".

(Musnad Ahmad)

۴۰۔ تین آدمیوں کی قبولیت دُعا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ لَا تُرَدُّ ،دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَ دَعْوَةُ الصَّائِمِ وَ دَعْوَةُ الْمُسَافِرِ ۔ (بیهقی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' تین آدمیوں کی دُعا رد نہیں کی جاتی۔ باپ کی، روزہ دار اور مسافر کی۔'' (بیہقی)

40. Acceptance of three people's supplication

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ, narrated: Messenger of Allah ﷺ said, "There are three du'as which are not rejected; the du'a of a parent, one who fasts, and a traveller."(Baihaqi)

۴۱۔ بھائی کی بھائی کیلئے غائبانہ دُعا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنهما عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ خَمْسُ دَعْوَاتٍ یُسْتَجَابُ لَهُنَّ ،دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ حَتّٰی یَنْتَصِرَ ،وَ دَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتّٰی یَصْدُرَ ،وَ دَعْوَةُ الْمُجَاهِدِ حَتّٰی یَقْعُدَ ،وَ دَعْوَةُ الْمَرِیْضِ حَتّٰی یَبْرَاَ ، وَ دَعْوَةِ الْاَخِ لِاَخِیْهِ بِظَهْرِ الْغَیْبِ ثُمَّ قَالَ وَ اَسْرَعَ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اِجَابَةً دَعْوَةُ الْاَخِ بِظَهْرِ الْغَیْبِ ۔ (بیهقی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا'' پانچ دعائیں قبول کی جاتی ہیں، مظلوم کی دعا، یہاں تک کہ بدلہ لے لے، حاجی کی دعا، یہاں تک کہ (گھر) واپس لوٹے، مجاہد کی دعا، یہاں تک کہ وہ جہاد سے فارغ ہو جائے، مریض کی دعا، یہاں تک کہ ٹھیک ہو جائے اور بھائی کی بھائی کیلئے غائبانہ دعا۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا'' ان تمام دعاؤں میں سے جلدی قبول ہونے والی دعا بھائی کی بھائی کیلئے غائبانہ دعا ہے'' (بیہقی)

41. A brother's supplication for his brother in his absence

Abdullah Ibn 'Abbas رضی اللہ عنہما narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "There are five du'as that are always answered; the du'a

of an oppressed person until he is helped, the du'a of one performing Hajj until he returns, the du'a of a fighter in the path of Allah until he sits (in other words, stops fighting), the du'a of a sick person until he is cured, the du'a made by a man for his brother (in Islam) while he was unaware of it.' Then Prophet ﷺ continued to say, the fastest of these du'as (to be accepted) is the du'a of a man for his brother while he was unaware of it." (Baihaqi)

نوٹ: مزید جن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے

۱. خاص طور پر قرآن مجید ختم کرنے والا۔ (ترمذی، طبرانی)

۲. والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے والا۔ (مسلم)

۳. نیک آدمی کی دعا۔ (بخاری، مسلم)

۴. امام عادل کی دعا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

Note: These are also included whose du'a are accepted

1. One who completes the Quran. (Tirmidhi,Tabrani)
2. The person who treats his parents well. (Muslim)
3. The righteous person. (Muslim)
4. The just ruler. (Tirmidhi,Ibn majah)

باب نمبر ٦

Chapter 6

دُعاؤں کی قبولیت کے خاص مقامات اور بعض اہم اُمور

Specifc places and some important tasks for the acceptance of supplication

۴۲۔ دعاؤں کی مقبولیت کے مقامات

۱. بیت اللہ شریف کے اندر (مسلم)

۲. ''حطیم'' میں جو بیت اللہ کا حصہ ہے (بخاری، ابوداؤد)

۳. ''ملتزم'' جو رکن یمانی اور مقامِ ابراہیم کے درمیان ہے (طبرانی)

۴. زمزم کے کنوئیں کے پاس (دارقطنی)

۵. صفا و مروہ کی پہاڑی پر (مسلم)

۶. ''مسعیٰ'' جہاں سعی کی جاتی ہے۔

۷. ''مطاف'' طواف کی جگہ پر (ابن ماجہ)

۸. مقامِ ابراہیم کے پاس (البقرۃ:۱۲۵)

۹. عرفات میں (مسلم)

۱۰. مزدلفہ میں پہاڑ مشعرِ الحرام کے پاس (البقرۃ:۱۹۸)

42. Special Places for the acceptance of supplications

1. Inside Baitullah (Muslim)

2. Inside the Hateem, which is a portion of the Kabah (Bukhari,abu Dawud)

3. At the Multazim, which is a door between the Kabah and black stone. (Tabrani)

4. Near the Zam Zam well (Daraqutni)

5. On the hills of Safa and Marwah (Muslim)

6. Safa and Marwah where Sa'ee is performed.

7. At the place of Tawaf. (Ibn Majah)

8. Near the Maqaam-e-Ibrahim. (baqarah:125)

9. In the valley of Arafah. (Muslim)

10. In the Muzdalifa near the mountain of Masharat-e-Haram. (Al-Baqarah:198)

۴۳۔ دُعا قبول ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جس شخص کو یہ محسوس ہو جائے کہ اس کی دعا قبول ہوگئی مثلاً بیماری سے شفا پائے

یا سفر سے بخیریت واپس آئے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ . (ترمذی)

اس اللہ کا شکر، جسکی عزت اور جلال کے سبب، نیک کام پورے ہوتے ہیں۔ (ترمذی)

43. Expressing gratitude towards Allah upon the acceptance of supplication

The Messenger of Allah ﷺ said that, "If a person feels his dua has been fulfilled, for example, he gets healed after an illness or returns home safe after a journey, he should make

this dua: "All thanks and praise be to Allah because of whose might and power all good deeds are completed."(Tirmidhi)

۴۴۔ دُعا قبول ہونے کا مطلب اور اسکی تین صورتیں

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَّدْعُوْا بِدَعْوَۃٍ لَّیْسَ فِیْھَا اِثْمٌ وَّ لَا قَطِیْعَۃُ رَحْمٍ، اِلَّآ اَعْطَاہُ اللّٰہُ بِھَا اِحْدٰی ثَلٰثٍ اِمَّآ اَنْ یُّعَجِّلَ لَہٗ دَعْوَتَہٗ ،وَ اِمَّآ اَنْ یَّدَّخِرَھَا لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ، وَ اِمَّا اَنْ یَّصْرِفَ عَنْہُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَھَا، قَالُوْا اِذًا نُکْثِرُ، قَالَ اللّٰہُ اَکْثَرُ ۔ (مسند احمد)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو مؤمن بندہ کوئی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ کی بات نہ ہو اور نہ قطع رحمی ہو، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسکو، تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ضرور عطا ہوتی ہے۔ یا تو جو اس نے مانگا ہے وہی اسکو ہاتھ کے ہاتھ عطا فرما دیا جاتا ہے، یا اسکی دعا کو آخرت میں اسکا ذخیرہ بنا دیا جاتا ہے، یا آنے والی کوئی مصیبت اور تکلیف اس دعا کے حساب میں روک دی جاتی ہے'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ جب بات یہ ہے (کہ ہر دعا ضرور قبول ہوتی ہے، اور اسکے حساب میں کچھ نہ کچھ ضرور ملتا ہے) تو ہم بہت زیادہ دعائیں کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ کے پاس اس سے بھی زیادہ ہے''۔ (مسند احمد)

44. Acceptance of a supplication and it's three ways

Abu Saeed Khudri رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "When a Mu'min asks for something good and takes care of his blood relatives (relationship through the womb), then Allah gives him one out of three things, that which he asked for right away or stores it for the Akhira (the hereafter) or an

affliction or problem coming towards him is removed." The companionsرضی اللہ عنہم said if that is so (that a dua, is fulfilled and you get something for it), then we will ask a lot. The Messenger of Allahﷺ said, "Allah has much more than this." (Musnad Ahmad)

۴۵۔حرام کھانے اور پہننے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ،" اِنَّ اللّٰهَ طَیِّبٌ لَا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّباً وَ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ،" یٰٓاَیُّهَاالرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا" (المومنون ۵۱)، وَقَالَ تَعَالَی،" یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰکُم (البقره ۱۷۲) "، ثُمَّ ذَکَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْهِ اِلَی السَّمَآءِ یَا رَبِّ! یَا رَبِّ! وَ مُطْعَمُهُ حَرَامٌ ،وَ مَشْرَبُهُ حَرَامٌ ،وَ مَلْبَسُهُ حَرَامٌ ،وَ غُذِیَ بِالْحَرَامِ، فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِکَ"(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک چیز کے سوا کوئی چیز قبول نہیں کرتا، اور بیشک اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ایسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم رسولوں کو دیا ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا" اے رسولو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔" اور اللہ ارشاد فرماتا ہے" اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! کھاؤ اس پاک رزق سے جو ہم نے تم کو دیا ہے۔" پھر آپ ﷺ نے ایک شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کر کے غبار آلود، پراگندہ بالوں کے ساتھ (حج یا جہاد) کے لئے آتا ہے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر دعا کرتا ہے" اے میرے ربّ! اے میرے ربّ! اور حال یہ ہے کہ اس کا کھانا، پینا اور پہننا سب حرام مال سے ہے۔ حرام مال سے ہی پرورش کیا گیا ہے۔ ایسے شخص کی دعا کیسے قبول کی جائے گی۔" (مسلم)

45. Supplication is not accepted from a person who eats and dresses from haram

Abu Hurairahرضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allahﷺ said: " Allah is pure and does not accept anything except which is pure, and indeed Allah has given His believers the same order which He gave to His Prophets; Allah has said to them, "O Messengers! Eat that which is pure and do righteous deeds." Allah says " O believers! Eat the pure things which I have provided for you." Then the Messenger of Allah mentioned a person with messy hair filled with dust, who would travel a great distance for (Hajj or Jehad) and would raise his hands to the sky and pray "O my Lord! O my Lord" but his food, drink and clothes were all product of unlawful,dirty money.How can such a person's supplication be accepted?" (Muslim)